تبصرے

تفسیر القرآن الکریم للامام ابی عبداللہ سفیان الثوری : مرتبہ مولانا امتیاز علی خاں عرشی
تقطیع کلاں، ضخامت ۵۲۵ صفحات، ٹائپ باریک مگر روشن۔ قیمت مجلد -/35 .Rs
پتہ: رضا لائبریری۔ رام پور (اتر پردیش)

حضرتِ سفیان الثوری، بحیثیتِ محدّث اور فقیہ کے تبعِ تابعین کے طبقہ میں بہت بلند اور نمایاں مقام رکھتے ہیں، وہ خود صاحبِ مذہب مجتہد تھے، انھوں نے اپنے زمانہ کے اکابر مشائخ کوفہ و بصرہ و حجاز سے استفادہ کیا، اور جن حضرات کو آپ سے شرفِ تلمذ حاصل ہوا۔ اُن میں امام مالک بن انس، یحییٰ بن سعید القطان، اوزاعی، عبداللہ بن المبارک اور سفیان بن عیینہ ایسے اجلۂ علماء و محدثین کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔ علم و فضل، ورع و تقویٰ اور زہد و عبادت کے ساتھ اعلانِ حق میں آپ اس درجہ بیباک اور جری تھے کہ حکومتِ وقت کے ہمیشہ معتوب رہے اور کبھی ایک جگہ چین سے بیٹھنا نصیب نہیں ہوا۔ لیکن اس کے باوجود ارشاد و وعظ۔ درس و تدریس ـ اور تصنیف و تالیف کا سلسلہ برابر جاری رہا۔ چنانچہ مؤرخین نے تفسیر و حدیث اور فقہ اور اختلاف و زہد پر امام عالی مقام کی متعدد کتابوں کی نشاندہی کی ہے جو دستبردِ زمانہ سے نایاب ہوگئیں، لیکن خوش قسمتی سے آپ کی تفسیرِ قرآن کا ایک واحد نسخہ کتاب خانۂ عالیہ (حال رضا لائبریری) رام پور میں محفوظ تھا۔

اس کتاب خانہ کے مدیر اور نامور محقق و فاضل مولانا امتیاز علی خاں صاحب عرشی سے زیادہ اس کی ترتیب و تہذیب کا مستحق اور کون ہو سکتا تھا۔

یہ تفسیر مکمل نہیں ہے، یعنی سورۂ البقرہ سے لے کر صرف سورۂ والطور تک، بحذف سورۂ محمد والدخان